شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

14اکتوبر2025ء

پریس ریلیز

جب حماس نے اسرائیل سے مذاکرات کو ترجیح دی ہے، تو اسلام آباد میں امریکی سفارت خانے پر چڑھائی کا کیا جواز تھا؟

حکومت اور ریاستی ادارے ظلم و جبر سے مظاہرین کو روکنے کی کوشش کریں گے تو ملک میں انتشار مزید بڑھے گا۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): جب حماس نے اسرائیل سے مذاکرات کو ترجیح دی ہے، تو اسلام آباد میں امریکی سفارت خانے پر چڑھائی کا کیا جواز تھا؟ حکومت اور ریاستی ادارے ظلم و جبر سے مظاہرین کو روکنے کی کوشش کریں گے تو ملک میں انتشار مزید بڑھے گا۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا ذرائع کے مطابق گزشتہ دو برس سے زائد عرصے کے دوران ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل نے غزہ میں مسلسل وحشیانہ بمباری کر کے 70,000 سے زائد مسلمانوں کو شہید اور ایک لاکھ سے زائد افراد کو شدید زخمی کر دیا ہے۔ پھر یہ کہ غزہ جانے والی بین الاقوامی امداد کو روکے رکھا اور بھوک کو نسل کُشی کے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ مسجدِ اقصیٰ کی حرمت کو بھی پامال کیا، جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ اِس حوالے سے اگرچہ کسی مسلم یا غیر مسلم ملک نے اسرائیل کے خلاف عسکری طور پر عملی قدم نہیں اُٹھایا لیکن بڑے پیمانے پر مظاہرے دیکھنے میں آئے۔ اب جب کہ بعض عرب و دیگر ممالک کی کوششوں سے جنگ بندی کے معاہدے کا پہلا مرحلہ طے پا گیا ہے اور اِس معاہدہ پر حماس سمیت فلسطین کی تمام تحاریکِ مزاحمت اور اسرائیل نے اتفاق کر لیا ہے تو پاکستان میں مظاہروں کا جواز اُس وقت تک نہیں بنتا جب تک ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل اِس معاہدے کی خلاف ورزی نہ کرے یا پاکستان اسرائیل کو تسلیم کرنے کا واضح اعلان نہ کرے۔ پھر یہ کہ پاکستان میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کو بدترین دہشت گردی نے گھیر رکھا ہے۔ ایسے میں پر تشدد مظاہروں سے ملک میں افراتفری مزید پھیلے گی۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومتی اور ریاستی مشینری کا مظاہرین سے مذاکرات کی راہ ترک کر کے فوجی طرز کا آپریشن کرنا، جس میں سینکڑوں افراد شہید کر دیئے گئے، انتہائی شرمناک ہے۔ ریاست اگر تحمل اور بردباری کا مظاہرہ نہیں کرے گی اور اسلامی احکامات کے مطابق درگزر اور بات چیت کا طریقہ نہیں اپنائے گی تو ملک بھر میں آگ بھڑک اُٹھے گی، جس سے فائدہ صرف اندرونی و بیرونی ملک دشمن عناصر اُٹھائیں گے اور پاکستان کی سالمیت بھی خطرہ میں پڑ جائے گی۔ لہٰذا ضرورت اِس امر کی ہے کہ فریقین، جو سب مسلم بھائی ہیں، ملک و ملت میں انتشار کے راستے سے گریز کریں۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: October 14th, 2025

When Hamas has preferred negotiations with Israel, such an aggressive protest in front of U.S. Embassy in Islamabad was not justified.
If the government and state institutions try to stop protesters by force and oppression, disorder in the country will increase.
(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that, according to media reports, over the past two years the illegitimate Zionist state of Israel has carried out relentless and brutal bombardment in Gaza, leading to Shahadah of more than 70,000 Muslims and leaving over 100,000 people severely injured. He added that international aid destined for Gaza was blocked and hunger has been used as a weapon of genocide. The sanctity of Masjid al-Aqsa has also been violated – any degree of condemnation of which is insufficient. Although no Muslim or non-Muslim country has taken military action against Israel in this regard, large-scale demonstrations have been witnessed. Now that, through the efforts of some Arab and other countries, the first stage of a ceasefire agreement has been finalized and all Palestinian resistance movements including Hamas and Israel have agreed to this deal, protests in Pakistan are not justified unless the illegitimate Zionist state Israel violates this agreement or Pakistan makes a clear declaration recognizing Israel. He further noted that Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan are currently beset by severe terrorism. In such circumstances, violent protests will only spread chaos across the country. He said it was extremely shameful that the government and state machinery abandoned the path of dialogue with protesters and carried out a military-style operation that resulted in the deaths of hundreds. If the state does not show forbearance and patience and does not adopt the Islamic principles of pardon and dialogue, fires will erupt throughout the country – a situation that will be exploited only by hostile elements, both domestic and foreign, and will endanger Pakistan's territorial integrity. Therefore, it is necessary that all parties – who are all Muslims and, thus, brothers in faith – avoid paths that lead to division and unrest in the nation.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat